امریکہ اور جنوبی کوریا کی مشترکہ فوجی مشقوں کا جواب؛ شمالی کوریا کا بین البراعظمی بیلسٹک میزائل کا تجربہ

شمالی کوریا کا کہنا ہے کہ اس نے جمعرات کو بین البراعظمی بیلسٹک میزائل کا تجربہ کیا ہے جو اس ہفتے شروع ہونے والی امریکہ اور جنوبی کوریا کی فوجی مشقوں کے ردعمل کے طور پر تھا۔ سرکاری میڈیا نے تصاویر جاری کیں جن میں شمالی کوریا کے رہنما کم جونگ اُن، اپنی بیٹی کے ساتھ، لانچنگ کی کارروائی کو دیکھ رہے ہیں۔ اسے Hwasong-17 ICBM کا نام دیا گیا ہے۔ سرکاری کورین سینٹرل نیوز ایجنسی کے مطابق شمالی کوریا کا کہنا ہے ''امریکہ اور جنوبی کوریا کے کٹھ پتلی غداروں کی بڑے پیمانے پر اشتعال انگیز اور جارحانہ جنگی مشقوں'' کے جواب میں ''لانچنگ ڈرل'' کی گئی ہے۔ شمالی کوریا کے سرکاری نام کا مخفف استعمال کرتے ہوئے کم نے کہا کہ ''ہم انہیں اپنی مرضی سے یہ احساس دلائیں گے کہ DPRK کے خلاف ان کی فوجی مشقیں جتنی دیر تک مزید پھیلیں گی، ان کے لیے ناقابل تلافی خطرہ اتنا ہی سنگین ہوتا جائے گا''۔ امریکہ اور جنوبی کوریا کی 11 روزہ بڑی مشترکہ فوجی مشقیں جاری ہیں، جس میں اتحادیوں کی پانچ سالوں میں سب سے بڑی فیلڈ مشقیں شامل ہیں۔ شمالی کوریا کی جانب سے ریکارڈ تعداد میں میزائل داغے جانے کے بعد گزشتہ سال سے ایسی مشقوں میں تیزی آئی ہے۔ جمعرات کو ایک بریفنگ میں، پینٹا گان کے ترجمان بریگیڈیئر جنرل پیٹرک رائڈر نے امریکی موقف کا اعادہ کیا کہ مشقیں ''دفاعی نوعیت کی ہیں اور ان کا مقصد ہمارے باہمی تعاون کو تقویت دینا اور خطے میں ممکنہ جارحیت کو روکنا ہے''۔ رائڈر نے کہا کہ مشقوں کے بارے میں شمالی کوریا کا ردعمل ''غیر مناسب، علاقے کو غیر مستحکم کرنے والا اور تشویشناک ہے''۔ اگرچہ شمالی کوریا کا اصرار ہے کہ اس کی تازہ ترین لانچنگ امریکہ اور جنوبی کوریا کی مشقوں کا جواب ہے، مگر حقیقت میں وہ ایک سال سے زیادہ عرصے سے ICBMs سمیت میزائلوں کے تجربات کر رہا ہے۔ 2022 میں، شمالی کوریا نے 90 سے زیادہ میزائل لانچ کیے، جو اب تک ایک سال میں فائر کیے جانے والے سب سے زیادہ میزائل ہیں۔ نومبر کے شروع میں، اس نے ایک ہی دن میں 23 میزائل داغے۔ امریکی اور جنوبی کوریا کے حکام کئی مہینوں سے خبردار کر رہے ہیں کہ شمالی کوریا نے ایک اور جوہری تجربے کی تیاری مکمل کر لی ہے، جو 2006 کے بعد سے اس کا ساتواں تجربہ ہوگا۔ جمعرات کو آئی سی بی ایم کی لانچنگ جنوبی کوریا کے صدر یون سک یول کی ٹوکیو میں جاپانی وزیر اعظم فومیو کشیدا کے ساتھ ہونے والی سربراہی ملاقات سے چند گھنٹے قبل ہوئی۔

ایران: خاتون سرگرم کارکن رہائی کے چند گھنٹوں بعد دوبارہ گرفتار

سرگرم کارکنوں نے جمعرات کے روز بتایا کہ ایرانی سیکیورٹی فورسز نے ممتاز سرگرم کارکن اور صحافی سپیدہ قلیان کو سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای کے خلاف نعرے لگاتے ہوئے جیل سے آزاد ہونے کے چند گھنٹوں بعد دوبارہ گرفتار کرلیا۔ 28 سالہ قلیان کو بدھ کے روز تہران کی اوین جیل سے رہا کیا گیا تھا۔ انہیں 2018 میں ہڑتالی تحریک کے بارے میں رپورٹنگ کرنے کے جرم میں دی جانے والی سزا کا چار سال سے زیادہ عرصہ جیل کی سلاخوں کے پیچھے گزارنے کے بعد رہا کیا گیا تھا۔ امریکہ میں قائم ایران سے متعلق ہیومن رائٹس ایکٹوسٹ نیوز ایجنسی کے مطابق، قلیان کو بدھ کو دیر گئے، اس وقت دوبارہ گرفتار کیا گیا جب ان کے اہل خانہ انہیں کار کے ذریعے تہران سے جنوب مغربی ایران کے صوبہ خوزستان کے شہر دزفول میں ان کے گھر لے جا رہے تھے۔ اوین جیل سے رہائی کے فوراً بعد، انہوں نے اپنے سوشل میڈیا اکاؤنٹس پر شیئر کی گئی ایک ویڈیو میں خامنہ ای کے خلاف سخت نعرے لگائے تھے۔ انہوں نے دو بار چیخ کر کہا، ظالم خامنہ ای، ہم تمہیں زمین پر گھسیٹیں گے۔ انہوں نے خواتین کے لیے اسلامی جمہوریہ کے ڈریس کوڈ کی سخت پابندیوں کی خلاف ورزی کرتے ہوئے، سر پر اسکارف بھی نہیں پہنا تھا، اور ویڈیو میں انہوں نے، ان خواتین کی رہائی پر زور دیا جنہیں کارکن سیاسی قیدیوں کی حیثیت سے دیکھتے ہیں۔ ایران سے باہر کی میڈیا رپورٹوں میں کہا گیا ہے کہ ان کی گرفتاری کے دوران، جو کہ وسطی ایران کے شہر اراک کے قریب ایک سڑک پر ہوئی، ان کے خاندان اور سیکیورٹی فورسز کے درمیان تصادم بھی دیکھنے میں آیا۔ ایران انٹرنیشنل ٹی وی نے بتایا کہ ابتدائی طور پر ان کی والدہ کو بھی پولیس کی گاڑی میں لے جایا گیا لیکن پھر انہیں سڑک کے کنارے گاڑی سے باہر دھکیل دیا گیا اور گاڑی ان کی بیٹی کو لے کر تیزی سے چلی گئی۔ جیل میں، قلیان اپنے حامیوں کو بھیجے جانے والے خطوط اور پیغامات کے ذریعے ان زیادتیوں کے خلاف ایک مضبوط آواز بنیں، جو بقول ان کے ایرانی جیلوں میں خواتین کے ساتھ روا رکھی جاتی ہیں۔

چینی ہتھیاروں کی فروخت میں تیزی سے اضافے پر امریکی کمانڈروں کو تشویش

اعلیٰ امریکی فوجی عہدے داروں نے قانون سازوں کو بتایا ہے کہ چین کی فوجی ساز و سامان کی فروخت میں تیزی سے آگے بڑھنے کی صلاحیت امریکہ کو دو اہم خطوں میں مہنگی پڑ رہی ہے اور آنے والے برسوں میں اس کے مزید سنگین نتائج برآمد ہو سکتے ہیں۔ مشرق وسطیٰ اور جنوبی ایشیاء میں امریکی افواج کی نگران یو ایس سینٹرل کمانڈ کے کمانڈروں اور یو ایس افریقی کمانڈ نے واضح طور پر چین کی جانب سے فوجی ساز و سامان کی جدیدیت کے متعلق تشویش کا اظہار کیا ہے جس نے پہلے ہی چین کو پینٹا گان کے مقابلے میں لا کھڑا کیا ہے۔ سینٹرل کمانڈ کے جنرل مائیکل کوریلا نے جمعرات کو گزشتہ دس برسوں میں خطے میں چین کے فوجی ساز و سامان کی فروخت میں 80 فی صد اضافے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے سینیٹ کی آرمڈ سروسز کمیٹی کے اراکین کو بتایا کہ ''یہ چین کی جانب سے سرایت کرنے کی صلاحیت حاصل کرنے سے پہلے کی دوڑ ہے''۔ انہوں نے امریکی فوجی ساز و سامان کی منظوری ملنے اور سامان کی فراہمی کے طویل انتظار کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ''ہمارے سیکیورٹی شراکت داروں کی سیکیورٹی کی ضروریات حقیقی ہیں اور ہم سامان فراہم کرنے کی اپنی صلاحیت کھو رہے ہیں''۔ امریکی عہدے دار کوریلا نے کہا کہ ''چین یہ کرتا ہے کہ وہ آتے ہی اپنا پورا کیٹلاگ کھول کر سامنے رکھ دیتے ہیں۔ وہ انہیں تیزی سے مال فراہم کرتے ہیں۔ وہ ان سے حتمی صارف کا کوئی معاہدہ نہیں کرتے۔ اور وہ انہیں مالی سہولت بھی دیتے ہیں۔ وہ بہت تیز ہیں''۔ انہوں نے قانون سازوں کو بتایا کہ خاص طور پر مغربی افریقہ میں، ساحل کے پار گھانا، کوٹ ڈی آئیوری، بینن اور ٹوگو کو آلات کی فوری ضرورت ہے۔ انہیں اب ہتھیاروں کی ضرورت ہے۔ اس لیے وہ ان کی خرید کے بارے میں انتخاب کرتے ہیں اور وہ چین اور روس سے خرید کا غلط انتخاب کرتے ہیں خاص طور پر ہلاکت خیز امداد کے حوالے سے۔ چین کے ہتھیاروں کی فروخت کے بارے میں اس طرح کے خدشات نئے نہیں ہیں اور ہتھیاروں کی برآمدات میں واشنگٹن کے مجموعی غلبے کے باوجود یہ خدشات برقرار ہیں۔ سٹاک ہوم انٹرنیشنل پیس ریسرچ انسٹی ٹیوٹ (ایس آئی پی آر آئی) کے اعداد و شمار کے مطابق، 2018 سے 2022 تک امریکہ دنیا بھر میں سب سے زیادہ ہتھیار برآمد کرنے والا ملک رہا، اور اسلحے کی تمام برآمدات میں اس کا حصہ 40 فیصد تھا۔ چین اس فہرست میں چوتھے نمبر پر ہے، جس کا ہتھیاروں کی عالمی فروخت میں حصہ صرف 5 فیصد ہے۔ اس سال کے شروع میں جاری کردہ امریکی محکمہ خارجہ کے اعداد و شمار میں بتایا گیا ہے کہ امریکی حکومت کی طرف سے ہتھیاروں کی فروخت میں مزید اضافہ ہوا ہے جو کہ مالی سال 2022 میں تقریباً 50 فیصد اضافے کے ساتھ 51.9 بلین ڈالر تک پہنچ گیا۔ اس کا کچھ اضافہ یوکرین میں جنگ کے باعث ہوا تھا۔

سعودی عرب اور روس کی اوپیک پلس کے فیصلے کی پھر تائید

ریاض// سعودی وزیر توانائی شہزادہ عبدالعزیز بن سلمان نے جمعرات کے روز ریاض میں روسی نائب وزیر اعظم اور مشترکہ کمیٹی میں روسی فریق کے سربراہ الیگزینڈر نوواک سے ملاقات کی۔ الیگزینڈر نوواک ان دنوں سعودی عرب کے دورہ پر ہیں۔ دونوں رہنماؤں کی بات چیت میں مشترکہ کمیٹی کے اگلے اجلاس کی تیاری موضوع سخن رہی۔ مشترکہ کمیٹی کے کام کے فریم ورک کے اندر رہ کر سعودی عرب اور روس کے تعلقات کو فروغ دینے پر بھی گفتگو کی گئی۔ انہوں نے تیل کی عالمی منڈی کے حالات اور مارکیٹ میں استحکام اور توازن برقرار رکھنے کے لیے اوپیک پلس گروپ کی کوششوں پر تبادلہ خیال کیا۔ انہوں نے گزشتہ اکتوبر میں اوپیک پلس کی جانب سے پیداوار میں 2023 تک کے آخر تک یومیہ دو ملین بیرل کمی کے فیصلے کے لیے دونوں ملکوں کے عزم کا اظہار بھی کیا۔ دونوں رہنماؤں نے عالمی منڈی کے استحکام اور توازن کو بڑھانے کے لیے اوپیک پلس گروپ کے فریم ورک کے اندر رہ کر آپسی تعاون کو جاری رکھنے پر بھی زور دیا۔

ہمارا سفیر جلد امارات کے دارالحکومت کا سفر کرے گا: ایران

تہران// ایرانی معاون وزیر خارجہ علی باقری کنی نے اعلان کیا ہے کہ تہران کے سفیر جلد ہی متحدہ عرب امارات کے دارالحکومت کا سفر کریں گے۔ نیوز ایجنسی ''ارنا'' کے مطابق انہوں نے کہا کہ حالیہ مہینوں میں متحدہ عرب امارات نے تہران میں اپنے سفیر کو واپس بلایا ہے اور اس کے بدلے میں ہم نے اس ملک کے لیے اپنا سفیر منتخب کیا ہے اور اسے مستقبل قریب میں ابوظہبی بھیجنے کے لیے ضروری طریقہ کار پر عمل کیا گیا ہے۔ ''وام'' کی رپورٹ کے مطابق جمعرات کو اول وقت میں یو اے ای کے صدر شیخ محمد بن زاید آل نہیان نے ایران میں سپریم نیشنل سیکورٹی کونسل کے سیکرٹری علی شمخانی کا استقبال کیا۔ ملاقات کے دوران دو طرفہ تعلقات اور مشترکہ مفادات کے حصول کے لیے دونوں ملکوں کے درمیان مختلف شعبوں میں تعاون کی راہیں دریافت کرنے کے ذرائع پر گفت و شنید ہوئی۔ دونوں فریقوں نے علاقائی اور بین الاقوامی اور مشترکہ تشویش کے مسائل پر ہونے والی پیش رفت اور خطے میں امن کے لیے مدد و معاون بننے والے کاموں کی اہمیت پر بھی گفتگو کی۔

برطانیہ نے سرکاری اداروں کی ڈیوائسز پر 'ٹک ٹاک' پر پابندی عائد کردی

لندن// برطانیہ نے سکیورٹی خدشات کی وجہ سے سرکاری اداروں کے دفاتر میں استعمال ہونے والی ڈیوائسز پر چینی ایپلی کیشن ٹک ٹاک "پر فوری پابندی عاید کرنے کا اعلان کیا ہے۔ اسٹیٹ سکریٹری اولیور ڈاوڈن جن کے پورٹ فولیو میں سائبر سکیورٹی شامل ہے نے پارلیمنٹ کو بتایا کہ ہم فوری طور پر سرکاری اداروں پر TikTok کے استعمال پر پابندی لگا دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ یہ ایک احتیاطی اقدام ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ حکومت کے اندر TikTok کا پہلے سے ہی محدود استعمال ہے، لیکن یہ ایک اچھا سائبر کلین اپ ہے۔ انہوں نے کہا کہ سرکاری آلات سے وابستہ مخصوص خطرات کے پیش نظر جن میں حساس معلومات ہو سکتی ہیں، بعض ایپلی کیشنز کے استعمال کو محدود کرنا دانشمندانہ اور مناسب ہے، خاص طور پر وہ جو کہ بڑی مقدار میں ڈیٹا تک رسائی اور ذخیرہ کرتی ہیں۔ نوجوانوں میں بہت زیادہ مقبول اور مختصر ویڈیوز شیئر کرنے کے لیے استعمال ہونے والی ایپ کے ناقدین چینی حکام پر الزام لگاتے ہیں کہ وہ دنیا بھر میں صارفین کے ڈیٹا تک رسائی فراہم کرتی ہے، تاہم ٹک ٹاک اس کی تردید کرتا ہے۔ ڈاوڈن نے کہا کہ یہ نقطہ نظر سرکاری ایجنسیوں سے متعلق مخصوص خطرات پر مبنی امریکا، کینیڈا اور یورپی یونین کی طرف سے لگائی گئی اسی طرح کی پابندیوں کی پیروی کرتا ہے۔ بدھ کے روز چین نے امریکا پر زور دیا تھا کہ وہ TikTok پر بلا اشتعال حملے "بند کرے۔ واشنگٹن نے چینی پیرنٹ کمپنی بائٹ ڈانس سے کہا کہ وہ ایپ میں اپنے حصص چھوڑ دے یا قومی سلامتی کی بنیادوں پر پابندی کا سامنا کرے۔

کینسر کے موذی مرض سے صحت یاب ہونے والے گروپ کا کمپلیکس برائے کسوہ کعبہ کا دورہ

ریاض// سعودی عرب کے مختلف علاقوں سے کینسر میں کیمرض سے صحت یاب ہونے والے 26 افراد کے ایک گروپ کا شاہ عبدالعزیز دالعزیز کمپلیکس برائے کسوہ کعبہ کا دورہ کیا۔ 'ایسوسی ایشن فار دی کیئر آف کینسر ریکوریرز چیریٹی' کی طرف سے وفد کو بھیجا گیا جس میں سعودی عرب کے مختلف علاقوں میں کینسر کے چھبیس صحت یاب مریض شامل تھے۔ وفد میں ایسوسی ایشن کی ایگزیکٹیو صدر ایمان الغامدی سمیت دیگر عہدیدار موجود تھے۔ کینسر کے سابق مریضوں کا شاہ عبدالعزیز کمپلیکس میں پبلک ریلیشنز اینڈ میڈیا کے ڈائریکٹر جنرل احمد بن مساعد السویہری اور اسسٹنٹ ڈائریکٹر جنرل جنرل ڈپارٹمنٹ آف پبلک ریلیشن اینڈ میڈیا جناب حمزہ بن عبدالالہ العوینی نے استقبال کیا۔ دورے کے آغاز میں السویہری نے حاضرین کا خیر مقدم کیا۔ پھر انہوں نے کعبہ کسوہ کی تیاری، اس کی تیاری کے مراحل اور مملکت سعودی عرب میں اس کی تبدیلی کی بصری نمائش دیکھی۔ وفد میں شامل شہریوں نے غلاف کعبہ کی تیاری کے مراحل کو سراہا۔

افغانستان میں خواتین کی صحت کے لیے ای ہیلتھ نیٹ ورک کا پروگرام

کابل/// اسلامی ترقیاتی بینک افغانستان میں ای ہیلتھ کیا یک نیٹ ورک کے قیام کیلیے افغانستان اور پاکستان کی غیر سرکاری تنظیموں کی مالی معاونت کرے گا جس کے تحت افغانستان کے چھ شہروں میں بارہ ماہ کے اندر چھ صوبائی مراکز تشکیل دیے جائیں گے جن کا قیام مارچ 2023 سے شروع ہو رہا ہے۔ افغانستان میں طالبان حکومت کی غلط پالیسیوں کیباعث اس پر عائد پابندیوں اور عطیہ دہندگان کی جانب سیاس کی ترقیاتی امداد بند ہونے سے ملک اور اس کے عوام کو شدید معاشی مشکلات کا سامنا ہے۔ دوسری طرف یوکرین، شام اور ترکی میں ہنگامی صورت حال کی وجہ سے امریکہ اور دوسرے ملکوں کی جانب سے افغانستان کے لیے پہلے جیسی فنڈنگ دستیاب ہونا مشکل دکھائی دے رہا ہے۔ جب کہ طالبان حکومت کی جانب سے بین الاقوامی امدادی اداروں کی کارکن خواتین پر پابندی نے بھی عام لوگوں خاص طور پر افغان خواتین اور لڑکیوں کو بری طرح متاثر کیا ہے۔ اس صورت حال کے پیش نظر اقوام متحدہ نے حال ہی میں چار اعشاریہ چھ ارب ڈالر کی ایک اپیل جاری کی ہے تاکہ اس سال 23 ملین سے زیادہ انتہائی کمزور افغان شہریوں کی مدد کی جا سکے اور اس کا کہنا ہے کہ اگر اپیل میں پیش کی گئی فنڈنگ دستیاب ہوئی تو 11 ملین سے زیادہ افغان خواتین اور لڑکیوں کو خوراک، صحت، پناہ گاہوں اور تعلیمی سہولیات کی فراہمی میں معاونت کی جائے گی۔ یہ امداد کب دستیاب ہوتی ہے اور کب یہ افغان عوام اور افغان خواتین اور لڑکیوں کی مشکلات دور کرنے میں مدد کرے گی، اس بارے میں کچھ واضح نہیں ہے۔ لیکن افغان خواتین اور لڑکیوں کیلیے ایک اچھی خبر یہ ہے کہ اسلامی ترقیاتی بینک نے ان کی صحت کے مسائل کے حل میں مدد کے لیے پاکستان اور افغانستان میں ای ہیلتھ سے منسلک دو غیر سرکاری تنظیموں، ایڈوکاسٹ اور افغانستان سینٹر فار ایکسی لینس، اے سی ای کے تعاون سے ملک کے چھ صوبوں میں ایک ان لائن ہیلتھ نیٹ ورک کی تشکیل کے لیے گرانٹ مختص کی ہے۔۔۔

عراق: صدام حسین کی پرتعیش کشتی سیاحوں کی توجہ کا مرکز

امریکہ کی عراق میں فوجی مداخلت کو 20 برس ہونے کو ہیں۔ ایسے میں جہاں صدام حسین کی پرتعیش کشتی ''المنصور'' سیاحوں کے لیے تفریح کا مقام ہے وہیں یہ وقت کے ساتھ ساتھ زنگ آلودہ ہونے لگی ہے۔ المنصور جس کی لمبائی 396 فٹ ہے، اب تفریح کے لیے آئے عوام اور ماہی گیروں کی توجہ کا مرکز بنی رہتی ہے۔ ماہی گیر حسین صباحی نے خبر رساں ادارے رائٹرز سے بات کرتے ہوئے بتایا کہ ''جب یہ صدام حسین کی ملکیت تھی، اس کے نزدیک کوئی بھی نہیں آ سکتا تھا مگر آج اس کشتی کا ملبہ دریا میں تیر رہا ہے۔'' حسین کے بقول ''میں یہ یقین نہیں کر سکتا کہ یہ کشتی جو صدام حسین کی ملکیت تھی آج اسے میں استعمال کر رہا ہوں۔'' عراق پر حملے کے دوران صدام حسین نے اس کشتی کو محفوظ رکھنے کے لیے بصرہ کے نزدیک شط العرب کی پانی کی گزرگاہ کی جانب روانہ کرنے کے احکامات دیے تھے۔ لیکن امریکی فورسز نے اسے نشانہ بنا کر تباہ کر دیا تھا۔ صدام حسین کی حکومت کے خاتمے کے بعد اس کشتی کی قیمتی اشیا کو لوٹ لیا گیا تھا اور اس کے بعض حصے بھی اکھاڑ دیے گئے تھے۔

مصر میں گدھوں کو ذبح کر کے ان کے جگر نکالے جانے کے واقعے پر خوف و ہراس

قاہرہ// مصر میں گوشت اور مرغی کی قیمتوں میں غیر معمولی اضافے کے ساتھ ایک نیا مشکوک واقعہ سامنے آیا ہے۔ غربیہ گورنری کے ضلع قطور میں منوف لوکلٹی بینک کے اندر سے لوگوں کو گدھے کی 25 کھالیں اور جگر نکالے گئے گدھے ملے۔ شہریوں کو اس وقت پتا چلا جب علاقے میں مردار کی بدبو پھیلی۔ اس واقعے کے بعد آس پاس کے دیہات کے مکینوں میں خوف و ہراس کی کیفیت پھیل گئی۔ قاہرہ "24 ویب سائٹ کی طرف سے شائع کردہ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ جیسے ہی لوگوں کو گدھوں کی کھال ملی تو متعلقہ حکام کو واقعے کی تحقیقات کر کے ضروری اقدامات کرنے کے لیے آگاہ کر دیا گیا۔ گذشتہ سال سوشل میڈیا پر قاہرہ کے جنوب میں واقع منیا گورنری کے ایک شہر میں ذبح کیے گئے اور کھال والے گدھوں کی ویڈیو سامنے آئی تھی۔ اس سے پہلے قاہرہ کے شمال میں بحیرہ سکیورٹی ڈائریکٹوریٹ ایک گروہ گدھوں کو ذبح کرنے اور ان کی کھال اور گوشت کا کاروبار کرنے کیالزام میں گرفتار کیا تھا۔

ایران میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیاں جاری ہیں، یورپی یونین دباؤ برقرار رکھے: عبادی

تہران// نوبیل امن انعام یافتہ ایرانی وکیل شیریں عبادی نے بدھ کے روز یورپی یونین پر زور دیا کہ وہ ایران میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کے تناظر میں حکام پر دباؤ برقرار رکھے۔ عبادی نے یورپی پارلیمنٹ میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ ''ایران کے لیے امداد اور ایران کے ساتھ معاہدوں کے سلسلے میں، اس کو بین الاقوامی قواعد کے احترام کا پابند بنانے کے لیے اس پر دباؤ برقرار رکھا جائے وگرنہ اس رقم سے ایرانی عوام کو کوئی فائدہ نہیں ہوگا''۔ عبادی نے 2003 میں نوبیل انعام جیتا تھا اور اب جلاوطنی کی زندگی گزار رہی ہیں۔ انہوں نے زور دیتے ہوئے کہا کہ تہران میں حکام کے خلاف ''پابندیاں کام کرتی ہیں''۔ انہوں نے یورپی یونین کے قانون سازوں سے کہا کہ ''اس حکومت سے شکست تسلیم نہ کریں۔'' یورپی یونین نے 22 سالہ مہسا امینی کی پولیس حراست میں موت کے ردعمل میں ہونے والے مظاہروں کے خلاف شدید کریک ڈاؤن کی وجہ سے ایرانی حکام پر مرحلہ وار پابندیاں عائد کی ہیں۔ مہسا امینی کی موت گزشتہ ستمبر میں تہران میں پولیس کی تحویل میں ہوئی تھی۔ انہیں ایران میں خواتین کے لیے مقررہ لازمی ڈریس کوڈ کی مبینہ خلاف ورزی کے الزام میں گرفتار کیا گیا تھا۔ جرمنی اور ہالینڈ کی جانب سے مطالبات کے باوجود 27 ممالک پر مشتمل یورپی بلاک نے اب تک ایران کے پاسداران انقلاب کو دہشت گرد گروپ کے طور پر نامزد نہیں کیا۔ لیکن عبادی نے واضح طور پر کہا کہ ''پاسداران انقلاب ایک دہشت گرد گروپ ہے''۔ انہوں نے یورپی یونین پر زور دیا کہ ''وہ بھی سرکاری طور پر ایسا کہیں۔'' انہوں نے کہا کہ امینی کی موت پر مظاہروں کے آغاز کے بعد سے اب تک ''کم از کم پانچ سو افراد ہلاک'' ہوئے اور 22 ہزار سے زیادہ کو قید کیا گیا۔

کیا مایوس خامنہ ای نے چین میں سعودی عرب، ایران معاہدے پر زور دیا؟ تجزیہ
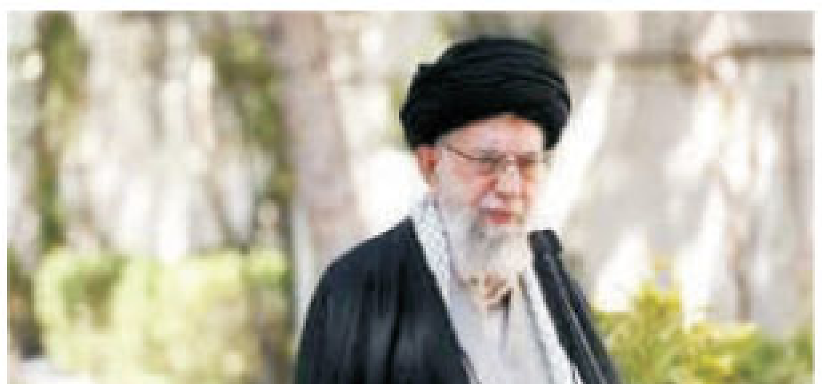
تہران// اپنی سیاسی اور اقتصادی تنہائی کے خاتمے کا خواہاں ایران گذشتہ دو سال سے اپنے دیرینہ علاقائی حریف سعودی عرب کے ساتھ سفارتی تعلقات بحال کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔ دو ایرانی عہدے داروں نے خبر رساں ادارے رائٹرز کو بتایا کہ گذشتہ ستمبر میں ایران کے سپریم لیڈر علی خامنہ ای کے صبر کا پیمانہ دو طرفہ مذاکرات کی سست رفتار پر لبریز ہو گیا تھا اور انھوں نے اس عمل کو تیز کرنے کے طریقوں پر تبادلہ خیال کرنے کے لیے اپنی ٹیم کو طلب کیا تھا۔ دونوں ملکوں کے درمیان سفارتی عمل میں چین بہ طور ثالث شریک تھا۔ گذشتہ ہفتے اعلان کردہ اہم پیش رفت میں بیجنگ کے خفیہ کردار نے مشرق اوسط میں حرکیات کو ہلا کر رکھ دیا ہے، جہاں امریکا کئی دہائیوں سے اہم ثالث کے طور پر کردار ادا کرتا چلا آ رہا تھا۔ چین نے اس طرح اپنی سلامتی اور سفارتی طاقت کو بڑھاوا دیا ہے۔ مذاکرات میں شامل ایک ایرانی سفارت کار نے کہا کہ چین نے عمان اور عراق میں مذاکرات کے دوران میں خلا کو کم کرنے اور حل طلب مسائل پر قابو پانے کے لیے تہران اور الریاض دونوں کی مدد کرنے پر آمادگی ظاہر کی۔ اس کی ثالثی میں دونوں ملکوں میں معاہدہ سات سال کے سفارتی تعطل کے بعد طے پایا ہے۔ سعودی عرب کے لیے اس معاہدے کا مطلب سکیورٹی میں بہتری ہو سکتی ہے۔ سنہ 2019 میں سعودی عرب نے ایران پر آرامکو کی تیل کی تنصیبات پر حملوں کا الزام عائد کیا تھا جس کی وجہ سے کچھ روز کے لیے اس کی آدھی سپلائی ختم ہو گئی تھی۔ ایران نے اس میں ملوث ہونے کی تردید کی تھی جبکہ یمن میں ایران کی حمایت یافتہ حوثی ملیشیا نے ان حملوں کی ذمہ داری قبول کی تھی۔ دریں اثنائ: سعودی عرب کے وزیر خزانہ محمد الجدعان نے کہا ہے کہ ایران میں سعودی سرمایہ کاری اب تیزی سے ہو سکتی ہے۔ واضح رہے کہ سعودی عرب نے 2016 میں تہران میں اپنے سفارت خانے پر مشتعل افراد کے حملے کے بعد ایران کے ساتھ سفارتی تعلقات منقطع کر لیے تھے۔ ان دونوں علاقائی طاقتوں کے درمیان مخاصمت نے مشرق اوسط میں استحکام کو خطرے میں ڈال دیا تھا اور یمن، شام اور لبنان سمیت علاقائی تنازعات کو ہوا دی تھی۔ یہ پوچھے جانے پر کہ کیا سعودی عرب اور ایران کے درمیان معاہدہ دیرپا ہو سکتا ہے، بیجنگ میں ہونے والی بات چیت میں شامل ایک سینیئر چینی سفارت کار وانگ ڈی نے نامہ نگاروں کو بتایا تھا کہ مفاہمت ایک ایسا عمل تھا جس میں یہ توقع نہیں تھی کہ تمام مسائل راتوں رات حل ہو جائیں گے۔ چین کی سرکاری خبر رساں ایجنسی ژنہوا کے نامہ نگار یانگ لیو نے ٹویٹر پر کہا کہ اہم بات یہ ہے کہ دونوں فریق تعلقات کو بہتر بنانے کے لیے خلوص کا مظاہرہ کریں۔